REGISTERED L. No. 85

نور افشاں

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آ کے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

جلد ۳۸	ہر ہفتہ بروز جمعہ لودیانہ سے شائع ہوتا ہے ۳۰ ستمبر سنہ ۱۹۱۰	نمبر ۳۹

۹- ودہان کی تصنیفات ۱۰/
۱۰- ویدوں کی دیوتا پرستی ہوائی

چاہیے کہ ہر ایک مسیحی کارندہ ان کتابوں کو اپنے پاس رکھے اور ان سے پوری واقفیت حاصل کرے ❖

خاصکر مسیحیوں کیلئے

۱- مسیح کی تعلیم۔ اردو ۴/ ۲/
۲- مسیح کی تعلیم۔ رومن ۱۲/
۳- مسیح کا نمونہ ۸/
۴- روح سے معمور زندگی ۴/
۵- طریق دعا ۳/
۶- بائبل کس طرح پڑھنی چاہیے ۴/
۷- روحانی طاقت کے متعلق چند سنجیدہ خیالات ۴/
۸- القاب مسیح ۴/
۹- اوراد سیرت المسیح ۴/
۱۰- راحت القلوب ۲/
۱۱- مسیح کے خاص دوست ۸/
۱۲- ہم کس طرح لوگوں کو مسیح کے پاس لاویں ۴/
۱۳- انجیل داؤد ۲/
۱۴- آپ کس درجے میں سفر کرتے ہیں ۹ پائی
۱۵- خاندانی فرائض ۸/

ہم اپنے مسیحی بھائیوں سے منت کرتے ہیں کہ اس فہرست کی کتابوں کو غور سے ملاحظہ کیجئے اور اگر وہ آپ کے گھر میں نہیں ہیں تو ضرور انکو خریدئے اور ان کا مطالعہ کیجئے خاصکر خاندانی فرائض کو اپنے گھر میں ضرور رکھیں ❖

تواریخ اور سوانح عمری

۱- بائبل کی تواریخ (دیلی) عہ
۲- مسیح کی زندگی (دسٹاکر) ۱۲/
۳- حیات پولس ۴/
۴- تاریخ مذہب ۸/
۵- تاریخ روم ۸/
۶- تاریخ مصر ۸/
۷- مرقع روس ۸/
۸- یروشلم کے آخری ایام ۸/
۹- سکندر اعظم ۲/
۱۰- یونانی تواریخ ۶/
۱۱- بشپ فرنچ کی سرگذشت ۳/
۱۲- بشپ پیٹرسن کی زندگی کے حالات ۲/
۱۳- چارلس۔ ایچ۔ سپرجن کی سوانح عمری ۱/
۱۴- ماکنرسٹرسن کی سوانح عمری ۲/

ہر ایک آدمی جو فرصت کے وقت ایسی کتابیں پڑھنی چاہتے جن سے عقلی اور قلبی فائدہ حاصل ہو سکتا ہیں مذکورہ بالا پڑھنے کی کوشش کریں ❖

دلکش کتابیں

۱- بشر عشق۔ ایک چینی پاسٹر ۶/
۲- مارکو پولو ۸/
۳- انگلستان کے خانگی حالات ۴/
۴- روستا الکٹرا ۶/
۵- سیر ہند معہ تصویریں عہ
۶- شہیدان کا رتیج ۱۲/
۷- حالات جاپان ۳ و ۴/
۸- طلائی شمعدان ۴/
۹- رونس کروسو ۱۲/
۱۰- طیطس رفیق صلیب ۴/
۱۱- رامپال سنگھ رومن ۸/
۱۲- رامپال سنگھ اردو ۴/
۱۳- تلاش حق اردو ۴/
۱۴- تلاش حق رومن ۶/
۱۵- شریف بیبیاں معہ تصویرات ۶/
۱۶- سورج پرکاش ۴ و ۱۲/
۱۷- عزت جنیفال ۵ و ۶/
۱۸- چندر لیلا
۱۹- ابن محمد ۸/
۲۰- زرین ملک کی تلاش ۸/
۲۱- شعاع نور۔ اول و دوم حصہ ۵/
۲۲- پیکسی اور کرونا ۳/
۲۳- پوڈریاس اگاسٹے ۱۲/
۲۴- تارا کا حال ۱۴/
۲۵- شاہزادہ بن داؤد حصہ اول و دوم صہ
۲۶- کلیاں اور رطبا ۶/
۲۷- فوزا لعظیم ۲/
۲۸- دولت لازوال ۸/

یہ سب کتابیں خاصکر جوان مرد اور عورتوں کے لئے لائق ناولوں کی طرح دلکش اور ان کے مطالعہ سے عقلی اور قلبی فائدہ حاصل ہوتا ہے ❖
خاندانی لائبریری کے لائق ہیں اور سنڈے سکول لائبریری کے لائق ہیں بلکہ ہر ایک سکول کی لائبریری کے لائق ہیں ❖

متفرقات

۱- معجزات مسیح عہ
۲- ساکنیں زمین کی تین جلدیں عہ
۳- نجات کی تعلیم ۱۲/
۴- تنویر المبین فی فصاحت القرآن ۹/
۵- اسکیں کے اقرارات عہ
۶- عیسائی مسافر تصویردار عہ
۷- راہ زندگی ۱۲/
۸- موازنہ مذاہب رومن ۸/
۹- تحقیق الاسلام ۹/
۱۰- دین حق کی تحقیق ۳/
۱۱- کشف الحقائق ۸/
۱۲- خدا کی ہستی ۴/
۱۳- حقیقت مسیح ۸/
۱۴- حیات مسیح ۱۲/
۱۵- بائبل کا الہام ۹ و ۱۲/
۱۶- گورنمنٹ انگلستان کی تاریخ و حکومت ۶/
۱۷- راہ نجات ۳/
۱۸- عہد جدید ۸/
۱۹- ایک چینی سیاح کا سفرنامہ ۴/
۲۰- مشاہیر عالم ۳/
۲۱- ہند میں گورنمنٹ ۱/
۲۲- دو سوال: ناشائستہ تعلیم کا رواج اور غلامی ۲/
۲۳- شادی کی بابت ۱/
۲۴- تاریخ طاعون ۹ پائی

یہہ کتابیں منیجر کرسچن بک سٹور لودیانہ سے بذریعہ وی۔ پی۔ یا نقد قیمت پر مل سکتی ہیں

نور افشاں

لودیانہ۔ جمعہ۔ ۳۰ ستمبر ۱۹۱۰ء

فہرست مضامین

اخبار کی بہار

سینٹ ہیپال کے علاقہ میں ایک نارنگی کے درخت میں ایک فصل میں ...... نارنگی لگی ہیں۔

گریٹ برٹن کے قبرستان میں ۵ پونڈ کے سنا سیس جو ملکہ کتوریا کی عہد سلطنت کے تھے مسنر ہیرمائیکو نے ۲۰ پونڈ کو فروخت کئے۔

مسس ایم۔ ایچ۔ جیمز جیل خانوں کی انسپکٹر ہیں۔ جبکہ کل گورنمنٹ بورڈ نے ملازم رکھا تھا۔ ۲۰ سال کی ملازمت کے بعد اب وہ ریٹائر ہوئی ہیں۔

ملک فرانس کے بنکوں کا یہ قاعدہ ہے کہ لوگوں کو ان کا روپیہ نقد لینا چاہیں سونا ہی دیا جاتا ہے۔ جو ان کو ضرور لینا پڑتا ہے۔

مرحوم شاہ لیوپولڈ کی بیوہ کی شادی ایک فرنچ امیر کیساتھ ہونیوالی ہے جو ایک عمر رسیدہ ہیں۔

ولایت کے مشہور ریاستیں پرجگہ بجگہ دل بنے ہوئے ہیں دنیا میں اور کسی ریاست کے اتنے بڑے نہیں ہیں۔

برٹش میوزیم میں ہر قسم کی چیزوں پر لکھی ہوئی کتابیں موجود ہیں۔ بعض گھونگوں پر بعض اینٹوں پر بعض کھپریوں پر بعض ہڈیوں پر بعض ہاتھی دانتوں۔ سکے پتھروں

پر کی چادروں اور بعض کھجور کے پتوں پر لکھی ہوئی ہیں۔

ولایت میں ایک شخص نے اپنے کمرے میں اتنے سٹامپ دیوار پر چسپاں کئے ہوئے ہیں کہ ان کی قیمت ۵۰۰ پونڈ ہے اُن کا شمار ...... ہے۔

شہزادی ٹرنس نے جو شہزادی انگل کے نام سے مشہور ہے اپنے بھائی ملک معظم ایڈورڈ ہفتم مرحوم کی یادگار قائم کرنے کیلئے بروڈ ہل نامے مقام میں ایک خوبصورت جگہ خرید کر قوم کو عطا کی ہے کہ وہاں یادگار بنائی جاوے۔

ولایت میں طلاق دینے کا رواج بہت زیادہ پھیل گیا ہے ایک لاکھ آبادی کے پیچھے انگلینڈ اور ویلس میں دو آئرلینڈ میں ایک سے کم۔ نیوزیلینڈ میں ۲۔ سکاٹلینڈ میں ۴۔ جرمنی ۱۵۔ فرانس ۲۳ یونائیٹڈ سٹیٹس میں ۷۳!

ہمعصر رسیجن ہیرلڈ تحریر کرتا ہے کہ اسکے پاس ۹ پونڈ ۹ شلنگ اور ۶ پنس کی رقم ولایت سے بطور چندہ آئی ہے جس میں فرستندہ نے نام نہیں بتایا مگر لکھا ہے کہ عجیب طرح سے بچا بچا کر جمع کیا گیا ہے۔ تمباکو نوشی ترک کرنے کی بچت ۳ شلنگ۔ ریل روڈ کے بجائے دوسرے درجے میں سفر کرنے کی بچت ۸ شلنگ۔ ایک چائے کی پیالی کی قیمت ۶ پنس۔ کپڑوں کی بچت ۳ پونڈ ۱۰ شلنگ۔ سوسائٹی کے معمولی چندہ ۱ پونڈ ۱۰ شلنگ۔ کل میزان ۹ پونڈ ۹ شلنگ ۶ پنس اس سے پتہ لگتا ہے کہ کس طرح کی کفایت سے چندہ جمع ہوتا ہے۔

شہر شکاگو (امریکہ) کی حال کی مردم شماری سے اسکی آبادی کا حساب ۲۱۸۵۲۸۳ شخص ہیں۔ یہ شہر یونائیٹڈ سٹیٹس کے بڑے شہروں میں دوسرے درجہ کا شہر ہے اور دنیا کے مشہور شہروں میں اس کا شمار چوتھا ہے۔

ہمعصر سول اینڈ ملٹری گزٹ مخبر ہے کہ دنیا کی سب سے مشہور علمی کتاب انسائیکلوپیڈیا برٹینیکا کا ۱۱ ایڈیشن اس سال کے آخر تک شائع ہوگا جو ۲۸ جلدوں میں ہوگا۔ کیمرج یونیورسٹی نے اسکو اپنے زیر اہتمام لیا ہے۔

حضور نظام نے مقامی یادگار ملک معظم کے لئے ایک لاکھ چندہ دیا۔ دیگر اہل ریاست نے بھی پچاس ہزار جمع کر دیا ہے۔

آریہ سماج لاہور نے اچھوت اقوام کیلئے ضلع ہوشیارپور میں دو سکول کھولے ہیں۔

اٹل پرچارک نامی ہندی کتاب کے پرنٹر کو سات سو روپیہ جرمانہ کی سزا ہوئی ہے۔

امید علی سب انسپکٹر پولیس لاڑکانہ (سندھ) کو اس جرم کی پانچ سال قید سخت ہوئی کہ اس نے ایک شخص کو گولی ماری تھی۔

میرٹھ میں ایک انگریز نے بحالت نشہ اپنے چھوٹے بھائی کو تلوار سے قتل کر دیا۔ اس صدمہ سے ماں کی حالت نازک ہے۔

ایڈیٹوریل نوٹس

مسیحی حق حقوق

نمبر ۲

پہلا حق ۔ اسبات کا ذکر ہم کر چکے ہیں کہ گذشتگی کی حالت میں ہو کر انسان کس طرح سے اپنے تمام حق کھو چکا ہے جو گناہ کے سبب سے تمام قسم کی خرابیوں اور لعنتوں کے نیچے آ گیا ہے اور قہر و غضب کا فرزند بن گیا ہے۔ اب نجات دہندہ کے وسیلے سے یہ حق ملتا ہے کہ انسان گناہ اور موت کی شریعت سے چھوٹ جاتا ہے جس کا ذکر پولوس رسول خط رومیوں کے ۸ باب کی ۲ آیت میں کرتا ہے۔ کیونکہ اس روح زندگی کی شریعت نے جو مسیح یسوع میں ہے۔ مجھے گناہ اور موت کی شریعت سے چھڑا دیا۔ علاوہ ازیں مجرم کے لئے پہلا اور بڑا انعام بری یا بریت ہو جاتا ہے خاص کر گنہگار کے لئے سب سے بڑا اور اول کام گناہ کی تیار شدہ شریعت کی لعنت سے بری ہو جانا ہے۔ گو یہ ایسا ہے کہ یہ کام شریعت عامری کے ادا کرنے سے شفیع نے گنہگاروں کے لئے حاصل کیا ہے اور وہ اُسکے بیش قیمت خون کے بہانے سے انجام تک پہونچا ہے جس کا مفصل ذکر انجیل مقدس میں پایا جاتا ہے۔ اور اب تائب گنہگار کو توبہ اور ایمان کی نہایت آسان اور ہلکی شرط کے قبول و منظور کر لینے پر یہ حق مبارک کو مل سکتا ہے۔ جس قدر یہ الٰہی تجویز سادی اور زبردست ہے اسی قدر یہ زیادہ وسیع ہے اور ہر ایک گنہگار کے لئے یکساں انعامات کے مفت حاصل کرنے کے لئے موجود ہے۔ اور اس کا اعلان عام ہے تاکہ کوئی اُس سے محروم نہ رہ جائے بلکہ جو کوئی ایمان لاوے وہ فائدہ حاصل کرے

کہتے ہیں کہ ایک دفعہ ایک انگریزی افسر کسی چیپلین یعنی پادری صاحب کے ساتھ سیر کرنے کے لئے باہر گیا اور اثناء گفتگو میں چیپلین سے کہنے لگا کہ اس میں کچھ شک نہیں کہ دین عیسوی بہت ہی پاک دین ہے مگر اس میں جو معجزات کا ذکر ہے وہ نہایت ہی مشکل ہیں۔ چیپلین اس فوجی افسر کو اچھی طرح جانتا تھا کہ وہ کیسا عیاش اور بدچلن ہے۔ اس لئے تھوڑے سے سکوت کے بعد چیپلین نے جواب دیا کہ اِن بعض باتوں کا بائبل مقدس میں پایا جانا جن کا جاننا انسان کے لئے اوق ہے لیکن تو بھی خداوند کا ساتواں حکم جو بائبل مقدس میں ہے بالکل صاف ہے اس کا سمجھنا انسان کے لئے کچھ اوق نہیں۔

یہ سنکر فوجی افسر نہایت ہی متعجب ہوا کیونکہ وہ زناکار تھا۔ لیکن چیپلین نے محبت سے اُسکے مزاج کو تسخیر کر لیا چند دنوں کے بعد جب فوجی افسر پھر اسی چیپلین کے پاس آیا اور جب اس نے پہلی قسم کا کوئی سوال نہیں کیا۔ بلکہ یہ کہا کہ کس طرح ایک کمزور۔ بدچلن گنہگار افسر بچ سکتا ہے۔ چیپلین نے بائبل اس کے ہاتھ میں دیدی اور کہا کہ اس کے حکموں پر عمل کرنے سے۔

ناظرین بہت سے لوگ اس دنیا میں اس قسم کے پائے جاتے ہیں جو کہ اپنے گناہوں کو تو چھوڑنا نہیں چاہتے بلکہ بائبل مقدس پر بے جا نکتہ چینی کرنے لگ جاتے ہیں اور جب بائبل مقدس کا صاف آئینہ اُنکو دکھلایا جاتا ہے تو وہ اور متعجب ہو جاتے ہیں۔ مگر سمجھدار اور عقلمند لوگ اپنی غلطی سے جلد باز آ جاتے ہیں اور گناہ کو پہچان کر جلد توبہ کرتے ہیں اور اس فوجی افسر کی مانند یہ کہتے ہیں کہ میں بیکس اور گنہگار کس طرح بچ سکتا ہوں۔

خداوند مسیح نے کہا راہ و حق اور زندگی میں ہوں جو کوئی مجھ پر ایمان لاتا ہے۔ وہ ہلاک نہ ہوگا۔ بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے گا۔

چرچ مشنری سوسائٹی خاص مسلمانوں میں انجیل مقدس کی بشارت سنانے کے لئے ایک لاکھ پچیس ہزار روپیہ سالانہ خرچ کرتی ہے۔ اور اُسکے علاوہ ایک لاکھ پونڈ ہندوستان میں اسی کام کے لئے خرچ کرتی ہے۔ اس کا کل خرچ مسلمانوں میں مسیحی خدمت کرنے پر دو لاکھ پچیس ہزار روپیہ ہوتا ہے اور اب یہ ارادہ کیا گیا ہے کہ ایک خاص مسلم فنڈ قایم کیا جائے۔ تاکہ ان سب کروڑ مسلمانوں کے درمیان جو ایشیا افریقہ اور یورپ میں رہتے ہیں انجیل کی منادی ہو۔

ہم اس ہمت اور حوصلے پر چرچ مشن سوسائٹی کو مبارکبادی دیتے ہیں اور خدا سے دعا کرتے ہیں کہ خدا اُسے اس کار نیک کے ارادے میں کامیاب کرے اور کلام مقدس کا بیج اُن لوگوں کے دلوں میں اُگے۔

بائبل اینڈ فارن سوسائٹی کی رپورٹ ۱۹۱۰ء سے معلوم ہوا کہ آجکل جرمنی میں بائبل مقدس کی مانگ بہت بڑھ رہی ہے۔ مسٹر ہولمس جو کہ اس سوسائٹی کے جرمنی کی طرف سے ایجنٹ ہیں مندرجہ ذیل بیان تحریر کرتے ہیں کہ ۱۸۸۰ء میں ایک ہزار آدمیوں کے پیچھے بارہ بائبلوں کی اوسط تھی۔ ۱۹۱۰ء میں ایک ہزار کے پیچھے انیس کی اور اب تعداد کا شمار بہت ہی زیادہ بڑھ گیا ہے۔ وہی جرمنی جو کسی وقت میں بائبل مقدس پر سخت نکتہ چینی کرتا تھا آج وہی جرمنی اس تعلیم کا اصل رجحان معتقد ہے۔ اب اس کا اندازہ ہم اس سے لگا سکتے ہیں کہ دو آدمیوں کے پیچھے بائبل کی ایک کاپی کی اوسط ہے۔

دہلی کے ایک دس نمبر کے بدمعاش کو ساڑھے چار آنے چرانے پر پانچ سال کی قید کا حکم ہوا ہے۔ قید سے رہائی کے بعد پانچ سال پولیس کی زیر نگرانی رہیگا۔ اسی طرح ایک اور دس نمبر کے بدمعاش کو ۹ ماہ کی قید کی سزا ملی۔

(از ہرگوش لاہور)



ریسچو کی دلیروں لڑکوں کے علاوہ ایمان نے دنیا میں بہت سی باتیں کی ہیں بعض اوقات لوگ ایمان پر ہنستے ہیں گویا وہ اُسے ایک کمزور چیز سمجھتے ہیں۔ مگر درحقیقت دنیا میں ایمان سب سے بڑی قوت ہے۔ اگر ہم ان تمام باتوں کی نسبت جو ایمان سے انجام کو پہنچی ہیں۔ روحانی مصلحانہ کاموں میں اور دینی تحریکیں یوں کہنا پڑیگا کہ ایمان سے کولمبس نے سمندر کو طے کیا حالانکہ وہ نہ جانتا تھا کہ کہاں جاتا ہے ایمان سے سائرس فیلڈ نے اٹلانٹک کی تار برقی کو تجویز کر کے پورا کیا۔ حالانکہ تمام آدمی اس پر ہنستے تھے اور اس کی باتوں کو قیاسی سمجھتے تھے۔ ایمان سے ہمارے باپ دادا گہرے سمندروں میں گئے۔ ان ممالک کی تلاش میں جہاں وہ خدا کی خدمت آزادگی سے کریں۔ ایمان سے ایجین سائنس کی نئی مصنوعات کی تلاش کی حالانکہ نئی اس کی زبان کو دہ جانتا تھا یہ تمام کام ایمان سے انجام پا گئے جو آج عجائبات سے خالی نہیں ہیں۔

الغرض حقیقت یہ ہے کہ ایمان کے بغیر دنیا بے حس و حرکت ہوتی یہی باتیں ایمان کے حال میں روحانی معنوں میں بھی نہایت محبوبہ کام دکھلا چکی ہیں۔ خدا کے کلام اور اس کے مسیح پر دل سے پر ایمان رکھنے کے باعث مشنری کام کی بنیاد ڈالی گئی۔ ایمان ہی نے ایک خادم الدین کو خبردار کیا یا انجیل کے پیغام سنانے میں جانے کے لئے میسر کیا اور اسکو یقین دلایا کہ وہ روشنی اور زندگی وہاں لے جا سکتا ہے اور خدا نے اس ایمان کا اجر اس خادم دین کو دیا۔ چنانچہ خاصان دین جسمانی امراض نہیں بلکہ لوگوں کی روحانی بیماریوں کو بھی اچھا کرنے کے قابل ہے۔ اگر یہ دنیا اور گنہگار دنیا کبھی بچائی سے معلوم ہو سکتی ہے تو وہ نیک ایمان سے بھرے ہوئے کاموں سے ہو سکتی ہے۔

ملتان کے قریب دو شخص ہاکی کٹ بلا چھوڑ رہے تھے۔ اس خوف سے کہ گرفتار نہ ہو جاویں چلتی ہوئی ٹرین سے کود پڑے اور دونوں مر گئے۔

دینی سوال و جواب

اڈیٹر ریویو آف ریلیجنز کو جواب

اقول۔ لیکن ہم پوچھتے ہیں کہ جب قریش مسلمانوں کے استیصال میں چپ بیٹھے تھے کب اور کس جگہ اُن پر حملہ کیا گیا۔ بلکہ آپ ہی نے مسلمانوں کو مردوں کے سر پر کھڑے ہو کر حضرت اُن کو حکم دیتے تھے جیسا کہ پچھلے بیانات میں آچکا ہے۔

قولہ۔ منصف ناظرین! اب ہم ان سوالوں کے ساتھ ہی یہ بھی پوچھنے کی جرأت کرتے ہیں کہ مسلمانوں کے لئے ان حالات کے ماتحت اس کے سوا اور کیا صورت ہو سکتی تھی کہ وہ دفاعی جنگ کے لئے تیار ہو جاتے۔

اقول۔ صورت تو تھی لیکن وہ صبر اور تحمل اور مسیح کے دستور کے بالکل خلاف تھی جس کا ہم پہلے ذکر کر چکے ہیں اور آپ بھی صورت تھی مگر وہ نہ تو اسلام نے اختیار کی اور نہ قریش نے بلکہ دونوں نے اپنی عداوت اور حمیت سے جنگ و قتل ہی کو بہتر صورت سمجھا اور وہ صورت محض تلوار چلا دینے کی اور اس کو بیان ہی کرنے کی تھی جو کہ اختیار کی جاتی تو اس کا نتیجہ بہ صورت بہتر ہوتا لیکن یہ کیونکر ہو سکتی مشکل نہ تھی کیونکہ فریقین تو بدلہ لینے کے لئے تیار ہو رہے تھے۔ اس لئے وہ صرف جنگ کے سوا اور کچھ نہیں دیکھتے تھے۔ یہ معاملہ تو صاف ہے۔

قولہ۔ کہ وہ دفاعی حفاظت کے لئے تیار ہو جاتے اور جو کچھ اُن سے بن پڑتا اپنی حفاظت کے لئے کرتے۔

اقول۔ خود حفاظتی کے لئے اتنے حملے اور بے شمار جنگوں کی کیا ضرورت تھی۔ چڑھائی پر چڑھائی اور حملے پہ حملہ کیا گیا اور بڑی محنت اور کوشش کے ساتھ جو سامان اور عزم کے ساتھ فوج بھیجی گئی اور پھر اس سب پر یہ دعوے کہ یہ محض خود حفاظتی کی وجہ سے یہ سب کچھ کیا۔ اس کو کون عقلمند ماننے کو تیار ہے۔ خود حفاظتی کا فعل صرف ایک ایسی خطرناک حالت میں جس کا نشان نہیں ہے بلکہ کہیں ضروری ہوگی اور جنگ کا جواب دینا ہوگا۔ پر اس میں خون ناحق کا سلسلہ نہیں ہو سکتا۔

قولہ۔ کیا یہ ضروری نہیں تھا کہ وہ اپنے دشمنوں کی نقل و حرکت کی خبر رکھتے اور ان کے اچانک حملوں کے جواب کی تیاری کرتے

اقول۔ جیسے کے ساتھ ویسا بن جانا کوئی دانائی نہیں ہو سکتی ممکن تھا اگر برداشت اور نرمی کی جاتی اور محبت کا سلوک کیا جاتا تو قریش دوست بن جاتے۔ پر ان کے پیچھے پڑ کر اور ان کے ساتھ جنگ کر کے ان کو شکست دینا کیا احسان تھا ظاہر ہے کہ خود حفاظتی نہیں بلکہ سراسر اپنے فائدہ کے اور مطلب کے لئے ان کے ساتھ سختی روا رکھی گئی۔ جنگ پہ جنگ اور فتح پر فتح بھی ہوتی گئی۔ اس میں تو صاف ظلم اور جبر ظاہر ہوتا ہے کہ خود حفاظتی میں ہی قریش کا کام کر ڈالا۔ اگر بالمقابل کا معاملہ استعمال کیا جاتا تو معلوم نہیں کیا کیا جاتا۔

قولہ۔ کیا جارحانہ معترض اب بھی اس امر کو تسلیم نہیں کرینگے کہ ان بے شمار دشمنوں کے نرغے سے اگر مسلمانوں کا بچاؤ ہوا تو خدا کے فضل کے ساتھ اور اس کی امداد محض آپ کی ہوشیاری اور مستعدی سے ہوا۔

اقول۔ خدا کی مدد کے تو ہم قائل نہیں۔ کیونکہ خدا ظلم اور ستم کا مددگار نہیں۔ لیکن ہاں ہم مسلمانوں کی ہوشیاری اور مستعدی کے تو دل سے قائل ہیں۔ تب ہی تو فتح ہوئی اور میدان ہاتھ آیا۔

قولہ۔ اگر اب بھی کوئی شخص مسلمانوں کو جنگوں کی ابتدا کا الزام لگائے اور ان تمام حالات کو نظر انداز کرے جنکے باعث مسلمان ہتھیار اٹھانے پر مجبور ہوئے تھے تو ایسے شخص کو صداقت و دیانت کا دشمن سمجھ کر ہم حوالہ خدا کرتے ہیں۔

(باقی آئندہ)

اقتباس

بائبل کی تلاوت کرنیوالے

مسٹر لسیبسی امیر بیوہ بائبل کے تین باب روزانہ پڑھا کرتی تھی اور پڑھتے وقت وہ ہاتھ جوڑ کر اور گھٹنے ٹیکتا تھا۔ لیڈی فرانسس ہوبرٹ ہر سال زبور کی کتاب کو دو دفعہ دوسری دفعہ صحیفے کو تین دفعہ پڑھتی۔ وہ صحیفے امثال اور کلام کے دوسرے حصوں کو ایک دفعہ پڑھتی تھی۔ مسٹر کنگ کی امیر زادی سوسانا نے تمام بائبل کو اپنی زندگی کے آخری دنوں تک سال میں دو دفعہ پڑھتی رہی۔ ڈاکٹر گوج ہر روز بائبل کے مطالعہ پڑھا کرتے تھے پانچ بجے صبح کو۔ پانچ کھانا کھانے کے بعد اور پانچ شام کے وقت سونے سے پہلے جبکہ تمام خطوط کو یونانی زبان میں دو دفعہ میں ایک دفعہ پڑھتے تھے۔ جارج چارلس ایک پاکٹ بائبل ہر وقت اپنے پاس رکھتے تھے اور اُس کو ایک سال میں ۲۰ دفعہ پڑھتے تھے۔ رابرٹ کاٹن صاحب تمام بائبل کو ایک سال میں ۲۰ دفعہ ختم کرتے تھے۔ پادری مسٹر لیتھ نے اپنی آخری زندگی کے دنوں میں ۴۰ برس سوا بائبل کے اور کسی کتاب کو کبھی نہ پڑھا۔ ایک قیدی جس کو صرف کھانا کھانے کے لئے تاریک زندان میں تھوڑی دیر کے لئے روشنی ملتی تھی وہ اس وقت بائبل پڑھا کرتا تھا اور اپنا کھانا اندھیرے میں کھاتا تھا۔ ایک دہقان نوجوان جس کو بائبل کے مطالعہ کے واسطے فرصت کم ملتا تھا۔ اور وہ بیس برس کی عمر تک بھی وہ بائبل کے پڑھنے کا شوقین تھا اُس نے بڑی محنت سے تمام بائبل کو دو دفعہ ختم کیا تھا اور جبکہ وہ نویں دفعہ پڑھ رہا تھا اور ایوب کی کتاب تک پڑھ چکا تھا وہ جاں بحق ہوگیا۔

ببلیکل ریکارڈ۔

مراسلات

ارکان ستہ

میں نے کہا تھا کہ قرآن عربی میں بعض ناسخ منسوخ کلام ایسا ہے جو اپنے معانی اور مطالب میں یکساں ہے اسلئے قرآن عربی میں جو بیت آیت بالا میں نہایت صفائی سے اس حقیقت کا اعتراف کیا گیا ہے اسکا ذکر کسی اس قسم کو متشابہات کی اصطلاح سے بیان فرمایا گیا ہے حاضرین اسبات کو یاد رکھیں کہ قرآن عربی میں متشابہات کا وجود مسلم ہے اور وہ متشابہات ایک دو آیتیں نہیں ہیں بلکہ تمام قرآن کی آیات کا ایک کثیر حصہ ہے اور متشابہات کل کتاب متشابہ ہے جیسا کہ لکھا ہے۔ اَللّٰهُ نَزَّلَ أَحْسَنَ الْحَدِيثِ كِتَابًا مُتَشَابِهًا مَثَانِيَ یعنے اللہ نے عمدہ حدیث کی کتاب متشابہ دہرائی ہوئی نازل کی ہے۔ اور ہم کہہ چکے ہیں کہ متشابہات میں دہرائی ہی ہے جو اس کا ناسخ منسوخ کلام یکساں ہے جس پر تمام قرآن کا جو حال مصنف قرآن نے تجویز اس کا سے خود قابل ہے کہ اس میں کثیر حصہ متشابہات ہی اور یہ متشابہات کتاب متشابہات کا متن ہے۔ لہذا قرآن عربی کا متن یہی ہے جو متشابہ ہی ہے اور ایک حصہ محکمات کا جو جسکی مخالفت میں بعض مستقل قرآن میں موجود ہے یہی کتاب متشابہ ہے جس نے حضرت کی کے اعتقاد و یقین کو ہلا دیا تھا جس کا ذکر ہم نے پیشتر نمونے کے طور پر کیا تھا۔

جو کچھ میں نے ابھی کہا ہے وہ قرآن عربی کے کلام ناسخ و منسوخ کی تشریح کے لئے کافی ہے۔ ڈاکٹر عبدالحکیم خانصاحب منسوخ کلام کو القاء شیطانی بتلانے میں اور دیگر علماء تمام متشابہات کو منسوخ قرار دیتے ہیں۔ تو ہم کو حیرانی کی بات ہے کہ حضرت کی نے اور آپ کی امت کے علماء نے متشابہات کو محکمات سے الگ کیا اور نہ ان کے امتیاز کے لئے کوئی نشان مقرر کیا اور نہ خدا نے۔ تمام قرآن عربی کو الہی کتاب بعنوان یہ علماء نے آسمان سر پر اٹھا رکھا ہے۔ حاضرین ان کو دیکھے اور کل پیغمبر یاد دلائیں کہ وہ مناسب حد سے آگے قدم نہ اٹھائیں۔

ڈاکٹر عبدالحکیم خان لکھتے ہیں کہ محکم اور متشابہ کے معنے میں مفسرین نے بہت اختلافات پیدا کئے ہیں اور صاحب نے ناسخ و منسوخ کی حقیقت کو واضح کر کے بیان کیا ہے ۱۔ قرآن فرماتا ہے وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللّٰهِ لَوَجَدُوا فِيهِ اخْتِلَافًا كَثِيرًا۔ اور نسخ کے ماننے سے صاف اختلاف ماننا پڑتا ہے۔ اس بنا پر قرآن خدا کا کلام نہیں ٹھہرا۔ ۲۔ قرآن کی نسبت ہے تفصیل الکتب بھی لکھا ہے۔ پس جب اس میں ناسخ منسوخ آیات ہوں تو بلکہ راست تفصیل کی جگہ ہوگئیں۔ ۳۔ قرآن کی نسبت ہے لا ریب فیہ۔ مگر جب اس میں ناسخ و منسوخ آیات ہوں جن کی تعداد و تعیین کا کچھ پتا نہیں تو تمام قرآن مشکوک اور مشتبہ ہو گیا۔ ۴۔ انا نحن نزلنا الذکر و انا لہ لحافظون۔ اگر یہ مانا جائے کہ بعض آیات منسوخ التلاوت ہوگئیں اور لوگ ان کو بھول گئے تو ماننا چاہیے کہ خدا نے کل آیات کی پوری حفاظت نہ کی۔ نعوذ باللہ من ذالک۔ ۵۔ قرآن کی نسبت ہے انہ لقول فصل۔ و بینات من الھدی و الفرقان۔ اگر یہ مانا جائے کہ اس میں آیات ناسخ و منسوخ ہیں اور ان کا بیان قرآن نے خود نہیں فرمایا ہے تو یہ قرآن قول فصل اور ہدایت کی صاف تفسیر اور فرقان نہ ٹھہرا بلکہ تمام مشکوک اور ناقابل فہم ٹھہرا۔ ۶۔ قرآن کی نسبت ہے۔ کتاب حکمت اور حکمۃ بالغۃ۔ القرآن الحکیم۔ اور اگر یہ مانا جائے کہ پہلے سورہ میں ردو بدل کیا گیا تو اللہ تعالیٰ کے دعوے بودے ثابت ہوتے ہیں۔ نعوذ باللہ من ذالک۔

باقی آئندہ۔

ویدوں کی اصل

جگہ مترشٹی کو بھی نہ مانے کیونکہ دیانند جی کے قول کے مطابق وہ بھی ہمہ وقت ہے۔ سو آپ کے خیال میں مترشٹی ہو اور نہ مترشٹی کی آدی ہے [illegible] مترشٹی کی آدی میں [illegible] کا وجود نہیں اس میں وید کا علم بھی ناممکن ہے۔

وید اور دنیا کی پیدائش کا زمانہ:- اہل ہنود کے عام خیال کے مطابق جگت بار بار پیدا اور ناش ہوتا رہتا ہے۔ برہما جی جب تک جاگتے ہیں تب ہی جگت موجود رہتا ہے۔ برہما جی جب تک سوتے ہیں تب ہی جگت بھی نیستی سے ملا ہوا رہتا یعنی نیستی کی حالت کو پہنچ جاتا ہے۔ اسی طرح بے شمار مرتبہ جگت پیدا ہوا اور بے شمار مرتبہ ناش ہوگیا ہے۔ جگت کی موجودگی یا برہما کے جاگنے کی حالت کو برہم [illegible] یعنی برہما کا دن کہتے ہیں جگت کی ناموجودگی یا برہما کے سونے کی حالت کو برہم راتری یعنی برہما کی رات کہتے ہیں۔ برہما کا ایک دن اور ایک رات ملا کر ایک کلپ ہوتا ہے۔

برہما کے ایک دن میں چودہ منو حکومت کرتے ہیں ہر منو کے تخت نشین ہونے کے وقت دنیا پر بڑی آفت آتی ہے اس وقت کو منونتر یعنی منو بدلنے کا وقت کہتے ہیں۔ جب سے موجودہ جگت بنا گیا تب سے چھ منو گذر چکے۔ اب ساتویں منو جس کا نام ویوسوت منو ہے سلطنت کر رہا ہے اور اس کی سلطنت کا بھی [illegible] حصہ گذر چکا۔ سو اس جگت کے فنا ہونے میں ابھی سات منو باقی ہیں۔

۱۷۲۸۰۰۰ برس میں ایک ست یگ ہوتا ہے ۱۲۹۶۰۰۰ برس میں ایک تریتا یگ ہوتا ہے ۸۶۴۰۰۰ برس میں ایک دواپر یگ ہوتا ہے اور ۴۳۲۰۰۰ برس میں ایک کلیگ ہوتا ہے ایسے ۷۱ چاریگوں تک ایک منو حکومت کرتا ہے۔ سو ایک منو کی حکومت ۳۰۶۷۲۰۰۰۰ برسوں کی ہوتی ہے اس کو ۱۴ سے ضرب دو تو چودہ منو کی حکومت یا برہما کا ایک دن ۴۲۹۴۰۸۰۰۰۰ برسوں کا ہوتا ہے اتنے ہی برسوں کی رات ہوتی ہے۔ سو ایک کلپ ۸۵۸۸۱۶۰۰۰۰ برسوں کا ہوتا ہے ایسا [illegible] رگ وید آدی بھاشیہ بھومیکا میں دیئے ہوئے منونتر [illegible] چاریگ وغیرہ کے تعداد دے نکالے گئے بہ نسبت [illegible] نکالا ہے کہ [illegible] روزنامچہ [illegible] میں ایک برہم دن ۴۳۲۰۰۰۰۰۰۰ برسوں کا جانتے ہیں۔ سو ان کے مطابق ایک کلپ ۸۶۴۰۰۰۰۰۰۰ برسوں کا ہوتا ہے دونوں [illegible] کے اختلاف کی وجہ دریافت کرنا اس مضمون کی غرض نہیں۔

سوامی دیانند ویدوں کی [illegible] جگت کی پیدائش کے ساتھ ساتھ مانتے ہیں۔ سو جس سال سوامی جی نے رگ وید آدی بھاشیہ بھومیکا تصنیف کی اس سال تک چھ منو کے ۱۸۴۰۳۲۰۰۰۰ برس تو گذر ہی گئے تھے ویوسوت کے بھی ۱۲۰۵۳۲۹۷۶ برس بیت گئے تھے۔ سوامی کے خیال میں اس سال تک جگت اور ویدوں کی پیدائش کو ۱۸۴۰۳۲۰۰۰۰ + ۱۲۰۵۳۲۹۷۶ = ۱۹۶۰۸۵۲۹۷۶ برس گذر گئے۔

اب سوال یہ ہے کہ سوامی جی کی یہ تسلیم درست ہے یا [illegible] کیا وہ منتروں سے سوامی جی چودہ منو اور چاریگ ثابت کر سکتے ہیں۔ وہ منتروں میں [illegible] کہاں ہیں۔ اگر ہیں تو سوامی جی نے اس مسئلہ کے ثبوت میں کوئی وید منتر کیوں نہیں پیش کیا۔

آپ کہیں گے کہ جس حال وید ان منونتروں اور یگوں سے پیشتر موجود تھے تو وید میں ان باتوں کا ذکر کس طرح آسکتا ہے۔ یہ تو پیچھے کی باتیں ہیں۔

اس کے جواب میں ہم پوچھتے ہیں کہ جب آپ کے خیال میں تمام علوم کا [illegible] ویدوں [illegible] ہوگیا تو اس [illegible] پیشگوئی کے [illegible] باتوں کی تسلیم دیکھ سکتی تھی۔ وید اس امر میں خاموش کیوں ہیں۔ برعکس اس کے بائبل کو دیکھو سینکڑوں برس پیشتر مسیح کی پیشگوئی کی گئی جو بالعموم زمانے کی تاریخ میں پوری ہوتی۔ (باقی آئندہ)

وشوامتر

[illegible] نے [illegible] کی صورت [illegible] نکالکر [illegible] وشوامتر پر حملہ کیا اور ہر اطراف سے وشوامتر کی فوج پر حملہ آور ہوئی اور تھوڑی ہی دیر کے بعد اس نے اپنی [illegible] میں سے [illegible] کو اپنی چھپ [illegible] ویدوں [illegible] کو اپنے لشکر میں سے [illegible] کی ایک فوج۔ اور اپنے گوبر سے [illegible] کی ایک طرح نکال۔ اپنے پیشاب سے [illegible] کی ایک فوج اور اپنے پہلوؤں سے [illegible] کی ایک فوج نکالی اور اپنے منہ کی جھاگ سے اس گائے نے [illegible] ملیچھ [illegible] اور [illegible] سے عجیب خلق کے یہ سب [illegible] وہاں پہنچے ہوئے اور مختلف ہتھیاروں سے مسلح تھے۔ ادھر [illegible] سے وشوامتر کی فوج پر حملہ کیا لیکن وشوامتر کے لشکر میں سے [illegible] جان سے [illegible] بھاگ [illegible] یہاں تک کہ [illegible] میدان [illegible] کو بھگا دیا اور وشوامتر کی فوج [illegible] سے چلا گئی اور کوئی ان کا بچانے والا نہ تھا۔ وشوامتر برہمن کی یہ طاقت اور قدرت دیکھ کر کشتریوں کی قدرت اور طاقت سے نہایت ہی متنفر ہوگیا اور بول اٹھا [illegible] کشتری [illegible] برہمن کی طاقت حقیقی طاقت [illegible] طاقت اور [illegible] میں اضافہ کرنے میں دیکھتا ہوں کہ [illegible] حقیقی طاقت ہے۔ الغرض وشوامتر نے اپنی سلطنت و شاہی تجمل ترک کر دیا اور تمام خواہشوں سے منہ پھیر کر [illegible] میں مشغول ہوگیا [illegible] عبادت [illegible] ہے کہ وہ اپنی بیوی کو ساتھ لے کر جنوب کی طرف تپ کرنے کے لئے چلا گیا تھا اور وہاں ہی اس کے چار بیٹے پیدا ہوئے تھے۔

کہتے ہیں کہ جب وشوامتر [illegible] میں رہا [illegible] سال تب [illegible] نے [illegible] کہا کہ [illegible] راج رشی [illegible] سے [illegible] ہے۔ (باقی آئندہ)

سرائے فانی

اے غافل روشن ضمیر الٰہی ملک عدم یاد کر وہ وقت کہ اس سرائے فانی میں تو کب تک رہے گا اور کچھ پتا نہیں کہ کب تو چل بسے اتنا غور و فکر تیری اس ناقص کھوپڑی میں سما ہی نہیں [illegible] لاکھوں ہمعصروں نے اس سرائے میں جنم لیا [illegible] تیرے دیکھتے دیکھتے گزر گئے۔ اس پر بھی تیری آنکھوں نے عبرت نہ پکڑی اور تو نہیں سمجھتا کہ ایک دن تو بھی اسی طرح [illegible] جل بسے گا [illegible] وہ جاہ و حشم [illegible] ہمیشہ کی زندگی [illegible] تیرے اختیار میں اس حال [illegible] نے حکومت کی جگہ عنایت کی تو اپنے ملکوں کے [illegible] خاص خدمت کے لئے [illegible] بادشاہ اور حیثیت کی مثال [illegible] اور اپنی حکومت کی [illegible] [illegible] کا حال [illegible] اُن کے [illegible] وہ کیسے [illegible] تو نے اس [illegible] [illegible] [illegible] کے عیش و عشرت میں [illegible] [illegible] کر [illegible] افسوس کے [illegible] کوئی علاج ہی نہیں۔ [illegible] تمام کر کے نظر بصیرت سے [illegible] [illegible] لئے [illegible] نہ صرف [illegible] داستان

نہ اس نعمت ہی سمجھے کیا شرمندہ نہیں کرتی کہ وہ بھی [illegible] کی حمد ستائے کہ کافی [illegible] داستان ہے کہ جس میں خاص طور پر سبق سمجھنی چاہئے کیونکہ زندگی میں [illegible] کا سبق [illegible] سرائے فانی پر آدمی [illegible]۔ دنیا کی [illegible] سے دل لگا [illegible] سرائے فانی [illegible] جان کر [illegible] آسمانی [illegible] کی تیاری کریں۔

مندرجہ ذیل غزل ہمارے پیارے [illegible] بزرگ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] آمین۔

غزل

صد حیف اس پہ جو کہ دنیا میں دل لگا رہے
جو اس سرائے فانی میں بنا کے [illegible]

وہ فخر دنیا سب کچھ ہے اس میں فانی
اہل خرد ہے وہ جو نہ دھوکا اس کا کھا وے

ہے جاہ و حشم کی [illegible] جلال اس کا
چھپا نہ [illegible] حسن و جمال اس کا

[illegible] کر گیا جو اکثر [illegible] رہ میں جہاں کے
کیوں [illegible] ہر ایک کے [illegible]

[illegible] کیوں اپنے آشیاں پہ
[illegible] اس [illegible]

وہ سوچتے ہیں کہ ہم نے دنیا کیں نہیں ہے
[illegible] اس جہاں سے [illegible] نہیں ہے

ہر بعض جو کہ اپنی دولت پہ سوتے ہیں
[illegible] سے [illegible] میں [illegible]

مسکین کی آہ و زاری ہے ہیچ ان کے آگے
[illegible] میں [illegible] ہیں

کہتے ہیں کیا تھے دولت میں [illegible] سب ہے
[illegible] میں [illegible] ہے

ہیں بعض جو کہ دنیا میں خوب [illegible]
[illegible] کو [illegible]

آنکھوں میں [illegible]
[illegible] ہر ایک [illegible]

وہ [illegible] آپ ہی [illegible] ہیں
[illegible] آپ ہی [illegible] ہیں

[illegible] آسماں چھپاتی
[illegible]

[illegible] بنا یا
[illegible]

ہر ایک سے [illegible]
[illegible] سب سے [illegible]

[illegible] کو سخت عداوت
[illegible]

چاہتے ہیں وہ خوشامد ہر ایک سے کرائی
[illegible] جس نے [illegible]

ہر وقت چاہتے ہیں سب سے سلام کروا
[illegible] میں [illegible]

غصے کی [illegible] ہوتی ہے
[illegible]

[illegible] کی شان و شوکت [illegible]
ہر وقت ان کے سر [illegible]

ہر وقت بیٹھتے ہیں [illegible] جل جل کے
[illegible] جل جل کے

[illegible]
رسوا کر [illegible]

ہنسے ہائے اچھا چلا ہے ہندوستاں ہمارا
کیچڑ میں پھنس رہا ہے ہو نیم جاں بچارا

عیسائیوں کا حق تھا اسکو سنبھالتے وہ
جنجال سے گناہ کے اس کو نکالتے وہ

پرکیا کریں وہ خود ہی بانی ہوئے گناہ کے
بیٹھے جہاں ہیں جبکہ وہ موت کو بھلا کے

اس قوم کی بدی کا غم جسکو کھا گیا ہے
آنکھوں پر آنسوؤں سے اندھیرا چھا گیا ہے

بیٹی یہاں ستم کی تجھکو میں کیا بتاؤں۔
تیری شرارتوں پر کس کو گواہ بناؤں،

جیتوں نے تیرے تجھکو گمراہ کیا ہے وہ
خود غرضیوں سے اپنی تیرا چلن بگاڑ

رہ چلنے والے تجھپر ہیں تالیاں بجاتے
ہنسنے میں جتنے ان کے تجھکو ہیں وہ ستاتے

سب فخر تو ہیں تجھپر اب منہ پہ مارتے ہیں
وہ رات ٹھگنا کے تجھپر دکھاتی ہیں۔

کہتے ہیں مسخری سے یہ لوگ ہیں عیسائی
جنکا کو کسی گناہ میں ہرگز شرم نہ آئی

محشر کا خوف تبہ سے ہرگز نہ دور ہوگا
تہمت عمل کے آگے چلنا ضرور ہوگا

بے ترک کر بدی کو دے چھوڑ سب غروری کو
نیکی کی راہ پر چل تجھکو سرور ہوگا

یہ تمکنت کہاں تک تہمت غرور کب تک۔
سے فسردہ تجھکو سب پہ ناسور ہوگا

عالم میں تو جو آیا تب ساتھ کیا تھا لایا۔
کیا کچھ یہاں کمایا مسکم حضور ہوگا

نہ فخر کر جہاں پر نہ دل لگا یہاں پر۔
اس جا سے تجھکو جلدی چلنا ضرور ہوگا

یہ زندگی ہے فانی یہ عیش ہے کہانی۔
اب چھوڑ دل پہ غفلت سر پر تو قصور ہوگا

مانا کہ تو جہاں سے بہتر ہے سب سے جہاں ہے
لیکن اجل کے آگے بیبس ضرور ہوگا

شگفتگی گلشنوں کا نغمہ یہ بلبلوں کا
سب رنگ ہوں کا دم میں سب چور چور ہوگا

جبکہ ہے تو ہنسانا باتوں سے خوش کرانا
چلنے پہ تیرے انکو رونا ضرور ہوگا

یہ فرش فرحت یہ تیرے تخت تاب
رو کیگی آہیں بھرکے متا کا سرور ہوگا

دولت یہ تیری ساری یہ مکاں یہ جاں کی
ہے ناچیز اہیں یہ سب چور چور ہوگا

یہ رنگ روپ تیرا جوبن یہ خوب تیرا
مٹی میں اسکو آخر ملنا ضرور ہوگا

لیکن ہے تونے اس جا کچھ نہ بھلا کیا
سفر اجل میں تجھکو رونا ضرور ہوگا

شبیاز کر بیماری اب آئی تیری باری
ست خون کر کے سب آگے میں ہوگا

بے لارنس۔ سکرٹری سوسائٹی ایم۔ اے۔ مشن۔ لاہور

دوست حقیقی

ایک بیٹا بہ رنگ کے سوز و خیال نے معلوم ہوا کہ بے انتہا دوست پیدا کئے اور وہ تفاوت وقت اپنے بڈھے باپ کی خدمت سے غیر حاضر رہنے لگا مجبور ہو کر ایک روز بڈھے باپ نے اپنے جوان بیٹے سے کہا بیٹا وہ روز گھر سے کہاں غائب رہتے ہو۔ بیٹے نے کہا بابا جان گھر میں میری طبیعت نہیں لگتی۔ میں دوستوں کے یہاں چلا جاتا ہوں۔ باپ نے پوچھا تمہاری اس عمر میں تمہارے کتنے دوست ہیں۔ عرض کیا جناب شمار میں بیس سے کم نہ ہونگے گر میں پر میرا بھروسہ ہے۔ باپ نے کہا بیٹا بھروسہ کا تو ایک ہی دوست مشکل سے ملتا ہے تمہیں بیس دوست کہاں سے مل گئے۔ بیٹے نے کہا جناب آپ تو گئے زمانہ کے آدمی ہیں معمولی درجہ کے آدمیوں سے ملاقات رکھنا زیادہ پسند فرماتے ہیں پر میرے ملاقاتیوں میں میرے رئیسوں کے لڑکے ہیں۔ مثلاً ڈپٹی انسپکٹر۔ سول سرجن۔ کورٹ انسپکٹر مجسٹریٹ وغیرہ وغیرہ صاحبان کے صاحبزادہ۔ لڑکے کی یہ باتیں سنکر باپ ہنسا اور کہنے لگا۔ اچھا بیٹا آج اپنے دوستوں میں سے ایک کا امتحان کرو بیٹے نے کہا آبا جان صرف روپیہ کی کیا حقیقت ہے۔ ہزار پانسو کے لئے تو کوئی بات ہی نہیں۔ باپ کی بات سنکر بیٹا چلا گیا اور کچھ دیر چلکر باپ کو ایک معزز آدمی کے دروازہ پر جا کھڑا کیا اور اپنے دوست کو پکارا کر میں یہ مجبور ہوں ان کو جان دینے کا سچ نہیں ہے۔ وہ دوست باہر نکل آیا بیٹے نے تمام قصہ بیان کیا پھر پوچھا آج اس وقت رات کو کیسے آنا ہوا جواب میں کہا مجھے اس وقت بیس روپیہ کی از حد ضرورت ہے۔ جہانتک ممکن ہو دینے میں جلدی کرو۔ دوست نے کہا مجھے معاف کیجئے ہمارے تمہارے درمیان زبانی گفتگو کا تعلق ہے لین دین کا سہارا نہیں ہے۔

بیٹے دوست سے اس قسم کا روکھا جواب سنکر شرمندہ واپس باپ کے پاس آیا۔ اور کہنے لگا یہ شخص تو خود غرض تھا اس سے میری اس قدر ملاقات نہیں تھی۔ آئیے ایک دوسرے دوست کے یہاں چلئے وہ سو روپیہ تک دینے میں انکار نہیں کریگا۔ آخر کار دوسرے دوست کے مکان پر ضعیف باپ کو لیگیا یہ دوسرے دوست پہلے دوست سے بھی زیادہ سوکھے نکلے آواز دینے پر صدا نہ دیا نا تو دروازہ کھول کر جھڑک کے ہی جواب دیا کہ اس وقت مجھے ملنے کی فرصت نہیں ہے۔ مجھے معاف کرنا۔ ناچار وہاں سے بھی شرمندہ ہو کر وہ نادان بیٹا اپنے باپ کے روبرو اپنے دوستوں کی بیوفائی سے نہایت شرمندہ ہوا۔

باپ جب اپنے لڑکے ساتھ اُس کے دو دوستوں کے مکان پر ہو چکا تو انتہاءِ راہ میں بیٹے سے کہا اے چل اب میں اپنے ایک دوست کے یہاں لے چلتا ہوں یہ

کہ گھر سے گھر کا راستہ پہچان دوست کے گھر کا راستہ بہت
دیر تک چلنے کے بعد اس کا باپ ایک موڑ پر آیا اور کنجی
کھٹکھٹائی لیکن جواب کچھ نہ پایا۔ معلوم ہوتا کہ اس میں بھی
کوئی نہ ہوگا۔ لڑکے کے دل میں خیال آیا کہ باپ کا دوست بھی ویسا ہی
سے بھی ایسا ہے۔ وہاں آواز دینے سے پہلے کچھ جواب تو
تھا یہاں جواب تک نہ ملا۔ پھر دو بار گھر (دروازہ کھٹکھٹایا) جوان کے
باپ کے پہلے ... کھٹکھٹانے سے وہ دوست جس کے
گھر یہ دونوں باپ اور بیٹے آئے تھے سمجھ گیا تھا کہ میرا پرانا
دوست دروازہ پر ہے آج اس کا یہاں رات کے وقت آنا
ضرور کوئی نہ کوئی سبب ہے۔ آخرکار وہ دروازہ کی طرف سے پہنچنے
لگا بہت فکر کے بعد شمشیر ... اٹھائی اور ... کو حوالہ
کیا اور لونڈی کو حکم دیا کہ شمع جلا کر آگے آگے چلے جب دروازہ
کھولا دوست نے جناب اس آدھی رات کے وقت دریافت کیا
اے بھائی تمہارے ایسے بے وقت آنے سے میں نے تین
چیزوں کا خیال کیا کہ یہ کوئی مصیبت ایسی پڑی ہے جس
میں مال کی ضرورت ہو۔ دوسرے یہ کہ کوئی دشمن درپے ہوا ہو اور تم کو اس کے دفعہ کرنے میں کسی مددگار کی ضرورت
ہو۔ تیسرے یہ کہ تنہائی سے گھبرا گئے ہو اور ایسا کوئی شخص
جو وقت بے وقت تیرے کام آوے اور ... میں خدمت کرے
مطلوب ہو۔ میں سب سرانجام کرکے آیا ہوں۔ اگر مال چاہیے
یہ اشرفی کی تھیلی ہے اور مدد چاہیے تو میں تلوار باندھ کر آیا
ہوں۔ اور اگر خدمتگار چاہیے تو یہ لونڈی حاضر ہے۔ مرد
ضعیف نے شکر کیا اور کہا ہم تو آزمانے آئے تھے تیری دوستی ...
مجھ سے ... بیٹے نے اپنے
باپ کے دوست کی وفاداری دیکھ کر عبرت حاصل کی اور
اس طرح کے زیادہ دوستوں کی دوستی سے پرہیز کیا۔
اے میرے دوستان جو اہل ہنود میں سے ہو اور قیاس
... لازم ہے کہ ایسے ایک ہی
دوست کا دامن پکڑو جو تمہاری ہر طرح سے احتیاج کو
رفع کرنے کا مادہ رکھتا ہے مجھے امید قوی ہے کہ

اگر آپ میں سے ہر کوئی نجات کی خاطر سچے دوست کے پاس
جانا چاہے گا تو وہ کیا جواب ملے گا۔ آئیے اپنے قصور معاف
کروائے اور مسیح خداوند کی دوستی کو اپنے لئے ہر
طرح سے تسلی بخشے گا اور دوستی کا حق پورا ادا کرے
گا۔ گر قبول افتد زہے عز و شرف۔

راقم مسٹر ... رام لعل چوپڑا۔ ہیڈ ماسٹر ... ریاست۔

سوامی درشنانند سرستی

اور

آپ کی حق پرستی

چند دن ہوئے ہماری نظر سے سوامی درشنانند سرستی
کا رسالہ بنام جواب رد تناسخ بجواب رسالہ رد تناسخ مصنفہ پادری
غلام مسیح صاحب ... گذرا۔ اس رسالہ میں آپ پادری
صاحب کے اعتراضات کا جواب علمی اور عقلی دلائل سے دینے کے
مدعی ہیں۔ آپ کے دلائل کو علمی اور عقلی جاننا اور ان کے جواب
کی ضرورت ... ہمارے ... پادری صاحب کی مرضی اور
فرصت پر موقوف ہے۔ البتہ جن دلائل کو آپ نے ابتدا میں
خدا مادہ اور روح کی قدامت میں پیش کیا ہے ضرورت ان
کی علمی اور عقلی خامی کو آپ پر ظاہر کرنا ہم اپنا بھی فرض
جانتے ہیں۔ جس بات نے ہم کو اپنے اوپر ایسی تکلیف اٹھانے
کو مجبور کیا وہ ... آپ کے اور
دوسرے ... ہم جنسوں کے ساتھ رکھتے ہیں۔ مبادا
آپ کی علمی اور عقلی ... دلائل کو آپ کا کوئی ہم مشرب
آپ کی سند پر علمی اور عقلی سمجھ کر کسی سے الجھ جائے اور پھر
منہ کی کھائے۔ ہم ... کہ ان کی ... پبلک کے آگے
آئینہ کر دیں۔ سوامی جی آپ جانتے ہیں صدق کذب
کی تائید نہیں کیا کرتا اور نہ وہ ہمیشہ تک کذب سے ڈھکا
رہ سکتا ہے۔ صدق ایک حقیقت مستقرہ ہے اور ضرور

جلد یا دیر میں منکشف ہوگی۔ راستی کے پیچھے کا کام راستی کی
تائید نہیں بلکہ راستی کی تنقید ہے جس ... ہو
یہ کہ آپ نے صداقت کی مناسب پاسداری نہیں کی۔ بلکہ ان
خیالوں کو آپ اپنے زعم میں حق سمجھ بیٹھے ہیں ان کی تائید
اور ... آپ اپنا فرض جانتے ہیں خواہ راستی سے ہمراہ
یا راستی سے مضائقہ نباشد۔ مناسب تو یہ تھا کہ آپ اپنے
خیالوں کو صداقت کے موافق بناتے آپ نے الٹ کیا۔ جب صداقت
کو اپنے خیالات کے موافق تبدیل کرنا چاہا۔ تاریخ انسانی میں
یہی بتاتی ہے کہ آدمی صداقت کا جویندہ ہے اور یہ صداقت
اس کی اپنی ذات میں نہیں۔ بلکہ اس سے خارج میں پائی
جاتی ہے اگر میرے خیال اس کے موافق ہیں تو میں نے
صداقت کو پالیا۔ لیکن اگر اس کے ساتھ میرے خیالات کا اتفاق
اور تطابق نہیں ہوا تو ... میں غلطی پر ہوں۔ انسانی کوشش
یہی رہی اور رہے گی کہ وہ اپنے خیالات کو اس خیال سے
جس کا مقتضیٰ یہ عالم ہے تطبیق دے۔

آپ نے اپنے رسالہ کے صفحہ ... پر یوں تمہید اٹھائی ہے
متکلمین نے تقسیم موجودات ... کی ہے۔ اول واجب الوجود
دوم ممکن الوجود سوم ممتنع الوجود۔ واجب الوجود وہ ہے کہ جس
ہستی کے واسطے دوسرے کی احتیاج نہ ہو اور جس کی نیستی بھی
نہ ہوسکے ممکن الوجود وہ ہے جس کی ہستی اور نیستی دونوں ہوسکیں۔
اور جو اپنی ہستی کے واسطے دوسرے کا محتاج ہو۔ ممتنع الوجود وہ
ہے جس کی ہستی ناممکن ہو۔ سوامی جی افسوس آپ نے ان اصطلاحات
کی صحیح تفہیم میں بھاری غلطی کھائی اور ... اس کی
تائید میں متکلمین کے نام سے ... کیا گروہ ... کا نام
متکلمین رکھا ہو ... متکلمین ... وجود کے
معنے سے نا واقف ہوں ... متکلمین کی ... میں مسلک کیسی
منطق ... آپ کے تقسیم موجودات ... نہیں کی۔ وجود
لفظ عربی ہے جس کے معنے فارسی میں ہستی اور عام اردو
میں ہونا کے ہیں۔ کسی شے کے ہونے کو وجود کہتے ہیں۔

باقی آئندہ۔

ملک کنعان کی سیر

[illegible]

شعر و سخن

غزل

[illegible] جناب منشی [illegible]

صاحب [illegible]

[illegible]

ضرورت

[illegible]

مضامین

بیگناہی

[illegible]

انتخاب الاخبارات

بمبئی میں ہوائی جہاز

[illegible] (ہندوستان)

ہوائی جہاز اور پرندے

[illegible]

زنانہ آزادی

(ایک انگریز سیاح ...)

مضمون زنانہ آزادی پر لکھا ہے [illegible] عورت [illegible] ہے۔ اس وقت [illegible] شادی آسان [illegible] کے سامنے [illegible] شادی کے لئے کافی ہو [illegible] کی سبب ہے۔ (...)

ایک بناوٹی انگریز

[illegible]

صاحب بہادر دیکھ کر [illegible] اتنے میں [illegible] معلوم ہوا کہ [illegible] کا لڑکا ہے اور [illegible] گورنمنٹ کالج کے بی۔اے کلاس میں پڑھتا ہے [illegible] ہندوستانی مسافر [illegible] افسوس ہے [illegible]

ایک کروڑپتی بچے میں

[illegible]

جس کی تقریب قریب اسی طور پر نہایت دکھائی دیتی ہے جس طور پر کہ علاوہ ایکٹوں کی ساخت اور فروخت کی ہوتی ہے۔ بعض موقعوں پر مجبوراً اپنی کارروائی بدل دیتے ہیں اور مقتول شخص کے کسی بہت ہی عزیز رشتہ دار کی لاش قبر سے چرا لے جاتے ہیں۔ حفاظت سے رکھنے کے لئے امریکہ میں کرنیتی آہنی بہت سے لوہے کے پنجرے میں بند اور بعد مقفل ایسے صندوقوں میں رکھا جاتا ہے کہ کوئی محسوس لاش نہ چرا سکیں۔ (م)

ایک تندرست موضع

سیلڈو کے قریب ایک ایسا موضع ہے جس میں ۲۸ سال سے کوئی وفات نہیں ہوئی ہو۔ درحقیقت اس عرصہ میں کسی قریب وجوار کے مقام سے کسی کلیسیا میں مرنے کی رسم بھی ادا نہیں کی گئی۔ ہم نے حیرس کے ہمعصر سے یہ سنا ہو کہ یہ خوش نصیبی کی حالت کلیسیا کے پادری کو بہت ہی گراں گذرتی ہے۔ کیونکہ وہ بہت کچھ آمدنی سے محروم رہتا ہے۔ حالت اس قدر خراب ہوگئی کہ انکو ایک تندرست علاقہ میں دوسری جگہ تلاش کرنی پڑی۔ مگر گرجن پر کیا گذری وہ شکست نہیں ہوا۔ وہ اپنے مہاجرے سے کام چلتا رہا تاکہ اس میں موجود رہے اور اس قبرستان میں ایسا کہ مردے نہیں دفن کئے جاتے اس نے ایک باغ قائم کیا ہو کہ جس میں اسکی ضرورت ہر طرح کی ہمیں مہیا ہوتی ہیں۔ (۱)

کالے کوسوں دور کالج بنانے کی ضرورت

ہمعصر تربیۃ نیتال چونکہ ایک سے زیادہ بار کہہ چکے ہیں کہ ہمارے عیسائی دوست ہم سے جو ہمدردی اور دلی انس جتلاتے ہیں اور ہمدردی جو التفات اور مہربانی ہمارے بھائیوں اور ہمارے واعظوں پر کرتے ہیں وہ اس لئے نہیں کہ وہ واقعی ہم سے پریم رکھتے ہیں اور ہم کو ہماری بہبودی مد نظر ہے۔ بلکہ اسکا سبب جو اکثر ظاہر ہوتا رہتا ہے یہی ہے کہ وہ اس ہمدردی کے صلہ میں نو مریدانِ دین کو لے لیتے ہیں۔ بلکہ سب سے زیادہ عزیز دھرم کو ہم سے چھین لیتے ہیں۔ حال میں ایک خبر ایک عربی اخبار نے بیروت مشن کالج کے متعلق شائع کی ہے جس میں ہر ایک طالب علم پر فرض ہو کہ روزانہ انجیل لے اور گرجا کی نماز میں حاضر ہو اگر کوئی غیر مذہب کا طالب علم ان امور سے انکار کرے تو اسکو بلاتامل خارج کر دیا جاتا ہے۔ وہ لکھتا ہے کہ میرے ایک دوست طالب علم کا ذکر ہے کہ وہ اس کالج میں داخل ہو کر تعلیم پانے کے لئے آیا لیکن جلد ہی انجیل وغیرہ کی بابت مضمون پڑھا گیا اور پرنسپل سے التجا کی کہ اسکو ان قیدوں سے معاف کیا جاوے۔ پرنسپل نے اس سوال پر غضبناک ہو کر اس کا نام کالج سے خارج کر دیا اور کہا اسی غرض سے تو یہ کالج کھولا گیا ہے۔ وہ ہمیں امریکہ سے نکلوانے کے لئے کوسوں پر کالج بنانے کی کیا ضرورت تھی۔

نور افشاں۔ یہ سچ ہے کہ مشنریز کی یہ غرض ہوتی ہے کہ اگر کوئی طالب علم انجیل کے پڑھنے سے انکار کرے تو وہ خارج کئے جانے کا مستحق ہو۔ ہر ایک مذہبی اسکول ایسا ہی کرتا ہے۔ آریہ۔ مسلمان سکھ وغیرہ سب ایسا ہی کرتے ہیں۔ گر عیسائیوں نے ایسا کیا تو کیا غضب کیا۔ ایڈیٹر۔

مقیاس المحبت

امریکہ میں ایک نئی قسم کی ایجاد ہوئی ہے کہ جس کا نام مرگراف یعنی مقیاس المحبت ہو اس کے ذریعہ سے دو شخصوں کی باہمی محبت کا طول و انداز لگایا جا سکتا ہے۔ یہ مشین ایک شیشہ کی نلی اور ایک رنگیلی نلیوں سے بنی ہوئی ہے۔ اسکو ایک دھاتی کپڑے کے ساتھ گھڑی کے ہاتھ بالائی کانٹے کے ساتھ منسلک کیا ہوا ہے۔ جن آدمیوں کی محبت کا اندازہ معلوم کرنا ہو ان کے ہاتھ رنگین نلی میں تو اگر پانی بھر دے۔ جب میں مضبوطی کے ساتھ ہاتھ کو باندھ دے بعد میں ان شخصوں سے گفتگو کرتے ہوئے انکو مختلف جانے پہچانے ہوئے لوگوں کا نام لیکر سنا دے۔ ان ناموں پر اگر انکی عزت بڑھتے ہی دل بیقرار پایا جاوے تو اس مشین کی نلی کے پانی کا کانٹا فوراً اوپر کو چڑھ جاتا ہے جس سے حال محبت معلوم ہو جاتا ہے اور اگر دیگر شخصوں کا نام سنتے ہوئے اس کے دل پر کسی قسم کا اثر محسوس نہ ہووے تو آلہ ہی کے حصے کا کانٹا نیچے گر جاتا ہے۔ اور اگر اس شخص کی نبض دیسی یا شدت سے چلے تو آلہ کا کانٹا نیچے اوپر کو بڑھتا جاتا ہے۔ (رسالہ پیغام گورٹھ)

ایک مرغی کی وجہ سے خون

حیدرآباد دکن میں ایک شخص مسمی نور الدین کی مرغی گم ہوگئی۔ دریافت کرنے پر معلوم ہوا کہ مرغی ایک بڑھیا عورت کے مکان میں چلی گئی تھی اور بڑھیا نے اسکو پکڑ کر کھا لیا۔ نور الدین نے اس بڑھیا کے مکان پر جا کر گالیاں دیں۔ طرفین سے کچھ دیر تک گالی گلوچ ہوتی رہی۔ آخرکار نور الدین نے بڑھیا کا گلا دبوچ لیا اور بڑھیا فوراً ہی مرگئی۔ پولیس نے نور الدین کو گرفتار کر لیا ہے۔ ایک بے زبان مرغی کی وجہ سے پہلے ایک عورت کا خون ہوا۔ اور پھر ایک شخص اس جرم میں گرفتار ہوا جس کو اگر اصلی سزا نہ ملی تو قید سخت ضرور ہوگی۔ افسوس ہے کہ ایسے دردناک واقعات کی موجودگی میں بہت ہی لوگ تہذیب کے ... ہیں نہ معلوم مرنے کے وقت ان کا کیا حال ہوگا۔ (و)

انسانی زندگی بچانیکا انعام

کانپور میں مہابیر پرشاد حفاظت زندگی فنڈ ... ہزار روپیہ کے سرمایہ سے قائم ہوا ہے اس فنڈ سے ہر شخص کو جو کسی جان بچانے میں معمولیات متعدد کے ... بہادری دکھلائیگا۔ سونے یا چاندی کے تمغے دیے جائینگے کلکٹر صاحب کانپور اس فنڈ کے سیکرٹری ہیں۔ لالہ مہابیر پرشاد کانپور کے ایک مشہور مالدار ساہوکار تھے۔ جنھوں نے یہ روپیہ دیا ہے۔

ہندوستان

گلدستہ اخبار

بیجاپور سے ایک مسلمان سوداگر کی بیمین پرلانی سے تیل کا خبر نکلا۔ اُسے نکالنے کے لیے یورپین کمپنی بہت بڑے سرمایہ قائم ہوئی ہے جس نے مسلمان سوداگر کو پچاس لاکھ روپیہ جس کی قیمت دی اور آگلی طرف سے کمپنی میں پچیس لاکھ کے حصے کئے گئے۔

کلکتہ کرنے سے آباد کرنیکا سوال بہت دنوں سے نیلور میں تھا آخر کار کچھے بنتے اسکی بابت ایک سرسری تخمینہ نکال جس سال میں خرچ ہوگا اسکی رو سے اسکی تسلیم کرتے ہیں لاکھ کا سالیانہ سالانہ خرچ گئے ہیں لاکھ روپیہ درکار ہوگا ابھی اس معاملہ پر کچھ دنوں غور کیا جاویگی۔

نواب عمادالملک مولوی سید حسین بلگرامی نے قرآن مجید کی سورۂ بقر کا انگریزی ترجمہ ... میں بھیجدیا ہے اب اس ترجمہ کے چھپنے کی بابت عام مسلمانوں کی رائے لی ہے اگر عام پسند ہوا تو سارا قرآن شریف انگریزی میں کردیا جاویگا۔

ملک سویڈن میں جاڑوں کی راتیں ۱۸ - ۲۰ گھنٹے کی ہوتی ہیں اس لئے وہاں مدت سے اس امر کی فکر رہتی تھی کہ کم خرچ پر روشنی کا اچھا انتظام کیا جائے حال میں ایک آدمی نے ایک ایسا لیمپ ایجاد کیا ہے جو مٹی کے تیل سے بہت اچھی روشنی دیگا۔ کہتے ہیں کہ اسکے گرنے یا آگ لگنے کا کچھ اندیشہ نہیں۔

جھنگ کی خبر ہے کہ ایک سپاہی تیسرے درجہ کی گاڑی پر سوار ہو خلقت کا انبوہ کثیر میلہ دیکھنے جاتا تھا کسی شخص کی سپاہی سے تکرار ہوگئی سپاہی نے غریب سواری کو ایسا سخت مارا کہ اگلے سٹیشن تک پہونچکر مرگیا۔ لاش سٹیشن پر افسران پولیس کے حوالے ہوئی وارثوں کا ملاحظہ

کرنے پر ڈاکٹر صاحب نے قرار دیا کہ مقتول ضربات شدید سے مرا ہے۔ اسوقت پولیس کانسٹبل گرفتار کرکے چالان کیا گیا

مرض سوزاک کے علاج سے نے کاغذ کے عرق کا ایک نسخہ ایجاد لنڈن کے نیلگرانٹ میں ایک ڈاکٹری مضمون سے معلوم ہوا ہے راقم مضمون کا بیان ہے کہ اگر کاغذ کا عرق روزانہ پلایا جاوے تو اس کا فوری شعور تک ہوتا ہے کیونکہ وہ بیان کرتا ہے کہ اس نے بہت تعداد میں مریضوں پر استعمال کیا نتیجہ یہ ہوا کہ کسی مریض میں اس کا اثر ناقص نہیں پایا اگر یہ نسخہ کارگر ہوا تو کلی تربیت فائدہ ہوگا۔

ایک جرمن ایلچی نے گرامی کی تصویر بھیجی ہے ایک مثال پر جس کی محدود بنا کر اس سال کی ہے کہ شاہ دہلی نے اپنے دوستوں اور جاننے والوں کو اسکی بابت کا موقعہ دیا دیکھنے والے حیران تھے اُن کا خیال تھا کہ شاید مصور کا کام ہے لیکن غور سے دیکھنے پر معلوم ہوا کہ کشیدہ کیا ہوا ہے بڑے کارخانہ والے اس مثال اور اس کا فرق تعریف میں عجب ساں ہیں اس مثال کی قیمت روپیہ کے حساب تین ہزار روپیہ بیان کی جاتی ہے۔

راولپنڈی کشمیر کی سڑک پر مسلسل کوہالہ ایک تانگہ دریا میں گر پڑا سواریاں پہلے سے ہوشیار تھیں جو کود کر بچ گئیں لیکن خوش قسمتی سے تانگہ بھی دریا میں گرنے نہیں پایا بلکہ پچاس فٹ کی گہرائی میں جا کر چند جھاڑیوں میں اٹک گیا۔ متواتر کوششوں سے بہت دنوں کے بعد گھوڑے کو مرمت طلب کردیا۔ تانگہ کی آمد ورفت جاری ہے لیکن موٹر کاروں کو ابھی اجازت نہیں ملی۔

لوکل

بابو چتر سنگھ صاحب پرچہ نویس ضلع پرچہ نگار اور اخلاق الاحمدی ریاستہائے کی زندہ مثال میں کل دس برس کی رخصت سے جب تشریف لائے میں اور کل تحصیلداری لودیانہ کو چارج لیگئے

باشندگان تحصیل لودیانہ کو مبارک ہو۔

دھوپ بڑی شدت سے پڑتی ہے اور رات کے وقت سخت خنکی ہوتی ہے۔ میلہ رام تیلا کے جو ہندوؤں کا ایک بڑا تیرتھ لگتا جاتا ہے بہت یاں موجود ہیں اور انتظامیہ کمیٹی بہ حوالہ چندہ وغیرہ کرنے میں مشغول ہے۔

کل مورخہ ۲۹ ستمبر سنہ ۱۸۸۱ء کو رات سے میونسپل ہال لودیانہ میں بصدارت جناب خانصاحب محمد حسن خان آنریری مجسٹریٹ زیر چندہ یادگار ملکہ مرحومہ کمیٹی منعقد ہوئی کل ممبران حاضر تھے اِنہیں نے جلسہ کی روئیداد پیش کی گئی امید ہمیں ہے۔

ضلع لودیانہ میں اس خدمت کی بجا آوری میں پیچھے نہیں ہوگا امسال میلہ امر یہ کا انتظام جناب خانصاحب لالہ ... خانصاحب افسر مال اور بابا ... سنگھ صاحب تحصیلدار کے سپرد ہوا ہے امید واثق ہے کہ خانصاحب بہادر کا انتظام نہایت تسلی بخش ہوگا اور کسی صاحب کو کسی بات کا موقع شکایت ہرگز نہیں ملیگا۔

اشتہار

نارتھ ویسٹرن ریلوے

بذریعہ اشتہار ہذا پبلک کو مطلع کیا جاتا ہے کہ یکم ستمبر سنہ ۱۸۸۱ء سے بہ قاعدہ مذکور کے دو نئے بدل لائنیں ۲۴ گاڑی فلاٹ اسباب کے ۲۴ گھنٹے بغیر پرجانہ رکھنے کا شمار ۴۸ گھنٹے تک محدود کیا گیا ہے اور سٹیشنہائے ذیل مرقومہ سے بیس آنی ہیں

ا-ا۔ ڈی - ب - ک - ت بھٹی - ٹ گھی بیگم - ج کمل - و ... - جو ہر گاڑی میں ہوئے ہیں۔

بیگم بمبوو پاکی بین ... ٹریفک سپرنٹنڈنٹ ہاتھرس

نوٹس

واضح ہو کہ لودیانہ پریسبٹری کا آئندہ جلسہ شہر سہارنپور میں ہوگا۔ دوسرا جلسہ تاریخ ۱۹ اکتوبر سن رواں بوقت ۱۱ بجے صبح منعقد ہوگا۔

پادری۔ ایل۔ سٹیفلڈ کلارک لودیانہ پریسبیٹری مورخہ ۲۰ ستمبر سنہ ۱۸۸۱ء

پریسبٹیرین بیواؤں اور یتیموں کا فنڈ

یہ فنڈ یتیموں کا سب سے پرانا فنڈ ہے اس سے بیواؤں اور یتیموں کو پنشن ملتی ہے اور بچے بھی جو کہ سکولوں میں تعلیم پاتے وظیفے پا سکتے ہیں ۱۰ برسوں میں اس فنڈ نے ۰۰ ہزار روپیوں سے بیواؤں اور یتیموں کو پنشن دی ہو اگرچہ ممبران نے صرف ستر ہزار روپے چندہ اس فنڈ میں دیا ہو اور قریباً آدھ لاکھ روپے سود سے اس فنڈ میں آ چکا ہے جس حساب سے اب بینک میں ۴۴ ہزار روپیہ نقد موجود ہو ہر ایک مسیحی مرد اور عورت اسکا ممبر ہو سکتا ہے اور نئے پراسپکٹس (اردو انگریزی) مینیجنگ ڈائرکٹر پادری والٹر ہے کلارک ایم۔ اے نولکھا لاہور کو لکھنے سے بہت جلد مل سکتے ہیں +

دستور العمل نور افشاں

قیمت سالانہ اہل شہر سے بغیر محصولڈاک عہ

ہندوستان و پنجاب 〃 〃 عہ

غیر ممالک سے 〃 〃 عہ

قیمت ہر حالت میں پیشگی لیجائیگی

شرح اجرت اشتہارات

تعداد اشتہارات	ایکبار	ششماہی	سال تمام
کالم کا آٹھواں حصہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]
چوتھائی کالم	[illegible]	[illegible]	[illegible]
نصف کالم	[illegible]	[illegible]	[illegible]
پورا کالم	[illegible]	[illegible]	[illegible]
پورا صفحہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]

ایک دفعہ کے لئے فی سطر ۲ مابعد کے لئے ۱ فی سطر ایک روپیہ سے کم کسی اشتہار کے لئے نہ لیا جائیگا +
نوٹ۔ نامہ نگار اپنی اپنی تحریر کے آپ ذمہ دار ہیں +

اعلیٰ عرق کافور

جب کسی کو ہیضہ ہوتا ہے ... [illegible]

... اعلیٰ عرق کافور ... [illegible] ... قیمت فی شیشی ... چار آنہ ... محصولڈاک ... پانچ آنہ +

عرق پودینہ

ہر ایک ... [illegible]

... قیمت فی شیشی ... محصولڈاک ... [illegible] ... مفصل حالات کی کتاب بلا قیمت ... ڈاکٹر ایس۔ کے برمن ... [illegible]

سی۔ بی۔ ہائی سکول لودیانہ

قائم شدہ ۱۸۔۔ء

پُر فضا محل وقوع

مستند استادان

تسلی بخش انتظام و کھانا عمدہ

حرفتی کارخانجات

صرف نیک چلن عیسائی طلباء داخل ہو سکتے ہیں

شرح خرچ خوراک مع فیس جماعت فی ماہ صہ اگر دو طالب علم ایک ہی خاندان کے ہوں للعہ ہو یا زیادہ للعہ کتب وغیرہ خرچ علاوہ ہوگا +

کارخانہ متعلقہ سکول ہذا میں جن کا شکار دلال کریم وغیرہ و دیگر سامان مثل الماری میز کرسی وغیرہ وغیرہ

نہایت عمدہ اوّل درجہ کی لکڑی کا بنائے جاتے ہیں قیمت پہ تیار ہوتا ہے قیمت رکشاں ... سے ماعت کر دونوں للعہ +

مزید دریافت حال کے لئے مینیجر صاحب سکول ہذا سے خط و کتابت کریں +

سنڈے سکول کے سبق

تصویر دار پرچے سنڈے سکول

۲۵ صدر فی ہفتہ تمام سال کے لئے عہ محصولڈاک علاوہ اور سنڈے سکول کے سبق

۵۲ ہفتوں کے واسطے

قیمت ۲ر فی سبق محصولڈاک علاوہ یعنے کاپی فی ہفتہ تمام سال کیواسطے صرف ایک روپیہ اور محصولڈاک یہ سبق اردو زبان اور فارسی حروف میں چھاپے جاتے ہیں اور چار قسطوں میں بھیجے جاتے ہیں +

یہ تمام سبق انٹرنیشنل سیریز کے مطابق تیار کئے جاتے ہیں جو تمام دنیا میں استعمال کی جاتی ہو پادری نیوٹن صاحب ڈی۔ ڈی کی تصنیف سے نوٹس اردو میں تیار کئے جاتے ہیں اور انکے ساتھ انڈین بائبل ریڈنگ ایسوسی ایشن کی تلاوت کی فہرستیں بھی چھاپی جاتی ہیں +

حقیقت یہ ہی

کہ بائبل کی تعلیم کے واسطے سب سے عمدہ سبق ہیں۔ انکا سلسلہ ایسا چلتا ہو کہ سات سالوں میں کل بائبل کی تعلیم ہو جاتی ہے پاک کلام کی پوری واقفیت ہو جاتی ہو۔ اسلئے بذریعہ اس اشتہار کے ترغیب دیجاتی ہو کہ تمام مشن سکولوں میں یہ سبق بطور ٹیکسٹ بک کے استعمال کئے جاویں کئی ایک مشن سکول انکا استعمال کر رہے ہیں پر ہمارا مطلب ہو کہ تمام سکولوں میں انکا رواج ہونا چاہئے کیونکہ یہ از حد مفید ہیں +

جو صاحب انکو چاہتے ہیں سو جناب کو اطلاع فرماویں درخواست پر لیٹر ای۔ ایم۔ ویری صاحب ڈی۔ ڈی۔ لودیانہ کو بھیجنی ہو سال بھر کی قیمت پیشگی بھیجنی ہوگی۔ وی۔ پی کے ذریعے +

پادری ڈی ایم حیدری صاحب ... ایڈیٹر و منیجر نور افشاں کیلئے مخزن پریس لودیانہ میں باہتمام ... شائع ہوا